یہ انتخاب اس لائق ہے کہ مدارسِ عربیہ اور یونیورسٹیاں نصاب میں شامل کرکے اس سے فائدہ اٹھائیں۔

نوائے آزادی تقطیع متوسط ضخامت ۳۹۹ صفحات ٹائپ خوبصورت اور جلی کاغذ اعلیٰ قیمت للعہ، چار روپیہ پتہ :۔ مکتبہ جامعہ لمیٹڈ۔ جامعہ نگر نئی دہلی۔ یا پرنسس بلڈنگ بمبئی ۳

تقسیم سے پہلے چوں کہ اُردو زبان ہی ملک کی عوامی زبان تھی اس بنا پر جو تحریک بھی ملک میں شروع ہوتی تھی اُس کے متعلق تحریک کے زعما اُسی زبان میں تقریریں کرتے تھے۔ مضامین بھی زیادہ تر اسی میں شائع ہوتے تھے اور شعرا بھی اپنے جذبات وخیالات اسی زبان میں ظاہر کرتے تھے۔ چنانچہ جہاں تک تحریکِ آزادی کا تعلق ہے اُس کی نسبت اُردو نثر و نظم میں اتنا بڑا ذخیرہ موجود ہے کہ اگر تلاش و تفحص کے بعد اُس سب کو یک جا شائع کیا جائے تو بے شبہ کئی ضخیم مجلدات تیار ہو سکتے ہیں زیرِ تبصرہ کتاب اسی سلسلہ کی ایک کوشش ہے جو ۱۸۵۷ء کی پہلی جنگِ آزادی سے حصولِ آزادی تک کے لٹریچر پر مشتمل ہے ظاہر ہے کہ کل چار سو صفحات کی کتاب میں یہ پورا لٹریچر نہیں سما سکتا، تاہم جو مضامین، تقریریں اور نظمیں اور مراسلات اس میں موجود ہیں وہ خود مستقل نادریت کے حامل ہیں اور اس اعتبار سے یہ کتاب تاریخی اور ادبی دونوں حیثیتوں سے لائق مطالعہ ہے اور اس سے تحریکِ آزادی میں اردو کی اہمیت پر کافی روشنی پڑتی ہے۔

تاریخ ملت کا گیارھواں حصہ

سلاطین ہند

جلد دوم

اس جلد میں سلاطینِ کشمیر، شاہانِ گجرات، سلاطینِ بہمنیہ، عمادشاہی، قطب شاہی عادل شاہی وغیرہ مملکتوں کے ساتھ شاہانِ مغلیہ، ظہیرالدین بابر سے لے کر بہادر شاہ ثانی کے زمانے تک کے حالات بیان کئے گئے ہیں، تاریخ ملت کا یہ سلسلہ جامعیت اور اختصار کے ساتھ استناد و اعتبار کے لحاظ سے بہترین سمجھا گیا ہے، کتاب کی یہ جلد ابھی ابھی پریس سے آئی ہے۔

قیمت غیر مجلد تین روپے آٹھ آنے۔

مجلد تین روپے بارہ آنے۔